REGD. NO. L. 5254

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

فون نمبر ۴۹ تار کا پتہ۔ ڈیلی الفضل ربوہ

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

روزنامہ

ربوہ

یوم سہ شنبہ
فی پرچہ دس پیسے
خلیفہ عمرؓ ۵۰
۱۵ جمادی الثانی ۱۳۸۲ھ

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ "
سہ ماہی ۷ "
خطبہ نمبر ۵ "
بیرون پاکستان
سالانہ ۴۵ "

جلد ۵۱/۱۶ | ۱۴ نبوت ۱۳۴۱ ہش | ۱۴ نومبر ۱۹۶۲ء | نمبر ۲۶۴

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب

ربوہ ۱۳ نومبر بوقت ۸ بجے صبح

کل حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کو بے چینی اور گھبراہٹ کی تکلیف رہی اس وقت خدا تعالےٰ کے فضل سے طبیعت بہتر ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

اٰمین اللّٰھم اٰمین

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

یہ مت خیال کرو کہ صرف بیعت کر لینے سے ہی خدا راضی ہو جاتا ہے

جب تک انسان اپنے آپ پر بہت سی موتیں وارد نہ کرے وہ انسانیت کے اصل مقصد کو نہیں پا سکتا

"یہ مت خیال کرو کہ صرف بیعت کر لینے سے ہی خدا تعالیٰ راضی ہو جاتا ہے۔ یہ تو صرف پوست ہے۔ مغز تو اس کے اندر ہے۔ اکثر قانونِ قدرت یہی ہے کہ ایک چھلکا ہوتا ہے اور مغز اس کے اندر ہوتا ہے چھلکا کوئی کام کی چیز نہیں ہے۔ مغز ہی لیا جاتا ہے۔ بعض ایسے ہوتے ہیں کہ ان میں مغز رہتا ہی نہیں۔ وہ مرغی کے ہوائی انڈوں کی طرح ہوتے ہیں جن میں نہ زردی ہوتی ہے نہ سفیدی جو کسی کام نہیں آ سکتے اور ردی کی طرح پھینک دیئے جاتے ہیں، ہاں ایک دو منٹ تک کسی بچے کے کھیل کا ذریعہ ہو تو ہو۔ اسی طرح پر وہ انسان جو بیعت اور ایمان کا دعوےٰ کرتا ہے اگر وہ ان دونوں باتوں کا مغز اپنے اندر نہیں رکھتا تو اسے ڈرنا چاہیئے کہ ایک وقت آتا ہے کہ وہ اس ہوائی انڈے کی طرح ذرا سی چوٹ سے چکنا چور ہو کر پھینک دیا جائیگا۔

اسی طرح جو بیعت اور ایمان کا دعوےٰ کرتا ہے اس کو ٹٹولنا چاہیئے کہ کیا میں چھلکا ہی ہوں یا مغز؟ جب تک مغز پیدا نہ ہو۔ ایمان، محبت، اطاعت، بیعت، اعتقاد، مریدی، اسلام کا مدعی سچا مدعی نہیں ہے۔ یاد رکھو کہ یہ سچی بات ہے کہ اللہ تعالےٰ کے حضور مغز کے سوا چھلکے کی کچھ بھی قیمت نہیں۔ خوب یاد رکھو کہ معلوم نہیں موت کس وقت آجاوے۔ لیکن یہ یقینی امر ہے کہ موت ضرور ہے۔ پس نرے دعوے پر ہرگز کفایت نہ کرو اور خوش نہ ہو جاؤ۔ وہ ہرگز ہرگز فائدہ رساں چیز نہیں۔ جب تک انسان اپنے اوپر بہت سی موتیں وارد نہ کرے اور بہت سی تبدیلیوں اور انقلابات میں سے ہو کر نہ نکلے وہ انسانیت کے اصل مقصد کو نہیں پا سکتا۔"

(الحکم ۱۰ جنوری ۱۹۰۱ء)

محترمہ سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ کی صحت

ربوہ ۱۳ نومبر۔ محترمہ سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ بیگم حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ کل درد گردہ کی تکلیف میں افاقہ رہا۔ اور آج صبح عام طبیعت پہلے کی نسبت بہتر ہے۔

احباب جماعت محترمہ سیدہ موصوفہ کی شفائے کامل و عاجل کے لئے توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

مجالس انصار اللہ کی اطلاع کے لئے

مجالس انصار اللہ کی اطلاع کے لئے لکھا جاتا ہے کہ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے مجلس شوریٰ انصار اللہ منعقدہ ۱۹۶۲ء کی پاس کردہ جملہ تجاویز معہ بجٹ ۱۹۶۳ء منظور فرمالی ہیں۔

قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۱۳ نومبر۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت تا حال پہلے جیسی ہے یعنی کمزوری بہت ہے اور گھبراہٹ کی بھی شکایت ہے۔ احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالےٰ اپنے فضل سے حضرت میاں صاحب مدظلہ العالی کو کامل صحت عطا فرمائے۔ اٰمین اللّٰھم اٰمین۔

ہفتہ وقف جدید

۳ دسمبر سے ۱۰ دسمبر تک ہفتہ وقف جدید منایا جا رہا ہے۔ عہدیداران جماعت سے گزارش ہے کہ ان تاریخوں میں جلسے کر کے یا دوسرے مناسب ذرائع اختیار کر کے احباب جماعت کے سامنے اس تحریک کی ضرورت کو پیش کریں اور کوشش کریں کہ ہفتہ کے اختتام سے قبل تمام احباب اپنا پورا چندہ وقف جدید ادا کر دیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ (ناظم مال وقف جدید)

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا لجنہ اماء اللہ کوئٹہ سے خطاب

اسلام نے مردوں کی طرح عورتوں پر بھی نہایت اہم دینی ذمہ داریاں عائد کی ہیں

حضرت ہاجرہؓ کی قربانی ہر عورت کے لئے مشعلِ راہ کی حیثیت رکھتی ہے

قرونِ اولیٰ کی نامور خواتین اور صحابیات کے ایمان افروز واقعات

فرمودہ ۳۱ جولائی ۱۹۵۰ء ــــ بمقام کوئٹہ

(۲)

۱۹۵۰ء کے موسم گرما میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کوئٹہ تشریف لے گئے تھے وہاں کی لجنہ اماء اللہ نے حضور کے اعزاز میں ایک دعوت چائے کا اہتمام کیا جس میں معزز غیر احمدی مستورات بھی مدعو کی گئیں اس موقعہ پر حضور نے جو تقریر فرمائی وہ دو اقساط میں احباب کی خدمت میں پیش کی جا رہی ہے۔ یہ تقریر ابھی تک شائع نہیں ہوئی تھی اب صیغہ زودنویسی اسے اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے۔

سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے فرمایا
اللہ تعالیٰ نے

جب انسان کو دنیا میں پیدا کیا

تو اسے مرد و عورت دو حصوں میں پیدا کیا جیسے قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے یا ایھا الناس اتقوا ربکم الذی خلقکم من نفسٍ واحدۃٍ وخلق منھا زوجھا وبث منھما رجالاً کثیراً ونساءً واتقوا اللہ الذی تساءلون بہ والارحام ان اللہ کان علیکم رقیبا (نساء ع۱)

یعنی اے لوگو۔ اس خدا کا تقویٰ اختیار کرو جس نے تم کو ایک جان سے پیدا کیا۔ وخلق منھا زوجھا۔ پھر اسی جان کی قسم سے اس کا ساتھی پیدا کیا۔ وبث منھما رجالاً کثیراً ونساءً اور پھر ان دونوں سے آگے اس نے بہت سے مرد اور عورت پیدا کئے۔ واتقوا اللہ الذی تساءلون بہ اور تم اس

خدا کا تقویٰ اختیار کرو

کہ جب تمہیں کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو تم دوسرے ساتھیوں سے کہتے ہو۔ خدا کے لئے میری مدد کرو۔ وہ خدا جس کا نام لیکر تم اپنے دوستوں ہمسایوں اور اہلِ دنیا سے مدد مانگا کرتے ہو آخر اس کا بھی کچھ حق ہونا چاہیئے۔ والارحام۔ پھر ان رشتہ داروں عزیزوں اور دوستوں کا بھی جن کا نام لیکر تم مدد مانگا کرتے ہو خوف کیا کرو۔ مثلاً اگر کسی بچے کو تکلیف پہنچتی ہے تو وہ کہتا ہے۔ ہائے اماں۔ ہائے ابا۔ یا کسی نوجوان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو بھائیوں اور دوسرے دوستوں کا واسطہ دیکر مدد حاصل کرتا ہے۔ لیکن ان کا تم خیال نہیں کرتے۔ ان کی خاطر تم قربانی کرنے سے بھاگتے ہو۔ ان اللہ کان علیکم رقیباً یہ مت سمجھو کہ اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال کو نہیں دیکھتا۔ بلکہ وہ تم پر نگران ہے۔ اس کے مقابل پر بائبل میں جو عیسائیوں اور یہودیوں کی کتاب ہے۔

انسان کی پیدائش

کا یوں ذکر کیا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کیا اور ان کو ایک باغ میں رکھا۔ اس کے بعد خدا تعالیٰ نے دیکھا کہ حضرت آدم اکیلے ہیں ان کا کوئی ساتھی بھی ہونا چاہیئے۔ تب حضرت آدم جب سو رہے تھے اللہ تعالیٰ نے آپ کی ایک پسلی کاٹی اور ایک عورت بنائی اور حضرت آدم علیہ السلام سے کہا کہ یہ عورت تمہارے ساتھ رہیگی اور چونکہ وہ عورت نر سے پیدا ہوئی تھی اس لئے وہ ناری کہلائی۔

بہرحال ابتدائے زمانہ سے عورت اور مرد کی آپس میں شارکت پائی جاتی ہے۔ اور ان دونوں پر بعض ذمہ داریاں عاید ہوتی ہیں۔ اور مذہبی کتب ہمیشہ سے ان پر بحث کرتی آئی ہیں۔ بائبل میں یہ ظاہر کیا گیا ہے کہ عورت اس لئے پیدا کی گئی ہے تا مرد جنت میں اداس نہ ہو لیکن

قرآن کریم کہتا ہے

کہ عورت اور مرد دونو اس لئے پیدا کئے گئے تا ان کے ذریعہ جنت لیسے اور خدا تعالیٰ کا قانون زمین میں جاری ہو۔ اگر ہم غور سے دیکھیں تو ان دونوں مقاصد میں زمین و آسمان کا فرق پایا جاتا ہے۔ بائبل کہتی ہے کہ عورت کو اس لئے پیدا کیا گیا تا وہ مرد کو خوش رکھے لیکن قرآن کریم کہتا ہے کہ مرد اور عورت کی پیدائش کی مشترکہ غرض یہ ہے کہ تا دنیا آباد ہو اور دونوں کر خدا تعالیٰ کی حکومت قائم کریں۔ دونو کے ذمہ انصاف۔ عدل اور حسن سلوک کی دنیا بسانی ہے۔ اب ظاہر ہے کہ جو قرآن کریم نے مقصد پیش کیا ہے وہ بہت عالی شان ہے لیکن

سوال یہ ہے

کہ اس مقصد کو پورا کرنے کے لئے خدا تعالیٰ نے انسان کے ذمہ کیا کیا ذمہ داریاں عاید کی ہیں اور کون سے ایسے ذرائع ہیں جن پر چل کر مرد و عورت دونوں اپنے مقصدِ پیدائش کو حاصل کر سکتے ہیں۔ حضرت اسماعیل علیہ السلام سے خدا تعالیٰ نے اسلام کی بنیاد رکھی مگر اس بنیاد میں عورت کا حصہ بھی شامل کیا گیا ہے حدیث میں آتا ہے۔ اور ضمناً قرآن کریم میں بھی اس کا ذکر آتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو ایک رویا دکھایا کہ وہ اپنے اکلوتے بیٹے کو ذبح کر رہے ہیں۔ آپ کے اکلوتے بیٹے حضرت اسماعیل علیہ السلام تھے۔ کیونکہ حضرت اسحاق علیہ السلام آپ سے بارہ سال بعد پیدا ہوئے اور اس بارہ سال کے عرصہ تک

حضرت اسمٰعیل علیہ السلام

حضرت ابراہیم علیہ السلام کے اکلوتے بیٹے تھے ابھی حضرت اسماعیل علیہ السلام سات آٹھ سال کے تھے جب حضرت ابراہیم علیہ السلام نے حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کو اپنی رویا سنائی کہ میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ تجھے ذبح کر رہا ہوں۔ اس وقت انسان کی قربانی کی جاتی تھی۔ لوگ بتوں کو خوش کرنے کے لئے انسان کو اور خصوصاً اپنے بیٹوں کو ذبح کرتے تھے۔ جب حضرت ابراہیم علیہ السلام نے دیکھا کہ لوگوں میں انسان کی قربانی کا رواج ہے تو آپ سمجھے کہ اس رویا سے اللہ تعالیٰ کا یہ منشاء ہے کہ میں اپنے اکلوتے بیٹے کو ذبح کروں۔ آپ نے اس کا حضرت اسمٰعیل علیہ السلام سے ذکر کیا اور جیسا کہ قرآن کریم میں وضاحت فرماتا ہے۔ حضرت اسماعیل علیہ السلام نے کہا آپ نے جو دیکھا ہے اس کو پورا کیجئے میں صبر کرتا ہوں۔ چنانچہ حضرت ابراہیم علیہ السلام

اپنے بیٹے کو جنگل میں لے لئے

تا ان کی والدہ کو کوئی تکلیف نہ ہو آپ نے حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کو الٹا لٹا دیا تا ان کی تکلیف کو دیکھ کر دہشت پیدا نہ ہو۔ جب آپ ذبح کرنے لگے تو اللہ تعالیٰ نے آپ کو الہام کیا کہ قد صدّقت الرؤیا۔ جب تو اپنے اکلوتے بیٹے کو ذبح کرنے پر تیار ہو گیا ہے تو تو اپنی رؤیا کو پورا کر چکا یعنی اسکے معنی یہ ہیں کہ اگر عملاً تجھے اپنا اکلوتا بیٹا ذبح کرنا پڑے تو تو اسے ذبح کر سکتا ہے مگر اب اسکی ضرورت

نہیں کیونکہ آئندہ سچے دین میں انسان کے ذبح کرنے کا طریق جاری نہیں رہے گا۔ یہ طریق چونکہ درست نہیں تھا اس لئے آج سے اسے مٹایا جاتا ہے۔ لیکن درحقیقت یہ رؤیا جو دکھائی گئی تھی

اس میں یہ پیشگوئی تھی

کہ ایک زمانہ ایسا آئے گا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کو ایک ایسی جگہ چھوڑ آئیں گے جس کو مقام محمدی کے لئے چنا گیا ہے چنانچہ آپکو کچھ دیر کے بعد دوبارہ الہام ہوا کہ حضرت ہاجرہ اور اسکے بیٹے حضرت اسماعیل علیہ السلام کو مکہ کے مقام پر لے جاؤ۔ چنانچہ حضرت ابراہیم علیہ السلام حضرت ہاجرہ اور اسماعیل علیہ السلام کو مکہ کے مقام پر لے گئے مکہ کے اردگرد کئی میل تک کوئی آبادی نہیں تھی۔ آپ نے ایک مشکیزہ پانی اور کھجوروں کی ایک تھیلی ان کے پاس رکھدی اور واپس چل پڑے۔ رؤیا میں درحقیقت یہی دکھایا گیا تھا کہ اس سے مراد چھری سے ذبح کرنا نہیں بلکہ اس سے مراد یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کی خاطر اسے ایسی جگہ چھوڑ آؤ جہاں کھانے کو نہ روٹی ملے اور نہ پینے کو پانی گویا اپنی طرف سے تم اسے ذبح کر آؤ گے چنانچہ حضرت ابراہیم علیہ السلام

جب مکہ کے مقام پر پہنچیں

تو ایک مشکیزہ پانی اور کھجوروں کی ایک تھیلی حضرت اسمٰعیل علیہ السلام اور حضرت ہاجرہ کے پاس رکھ کر چپکے سے کھسکے تاکہ بیوی ملامت نہ کرے۔ آپ جب واپس جا رہے تھے تو اس محبت کی وجہ سے جو قدرتی طور پر خاوند کو بیوی سے ہوتی ہے آپ بار بار مڑ کر دیکھتے تھے۔ جب آپ نے بار بار پیچھے دیکھا تو حضرت ہاجرہ کے دل میں خیال پیدا ہوا کہ آپ کسی معمولی کام کے لئے نہیں جا رہے بلکہ اس میں کوئی راز ہے۔ حضرت ہاجرہ آپ کے پیچھے گئیں اور کہا۔ ابراہیم۔ کیا ہمیں یہاں اکیلے چھوڑے جا رہے ہو۔ آپ نے اس کا کوئی جواب نہ دیا۔ حضرت ہاجرہ آپ کے پیچھے پیچھے کچھ دور تک چلتی گئیں اور بار بار یہ کہتی تھیں کہ کیا تم ہمیں یہاں چھوڑ کر جا رہے ہو۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کوئی جواب نہیں دیتے تھے

حضرت ہاجرہ سمجھ گئیں

کہ رقت اور درد کی وجہ سے آپ کوئی جواب نہیں دیتے۔ آخر حضرت ہاجرہ نے کہا۔ ابراہیم۔ تم کس کے حکم سے ہمیں یہاں چھوڑ کر چلے ہو۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے منہ سے کچھ نہیں کہا۔ کیونکہ محبت کے جذبات کی وجہ سے آپ بول نہیں سکتے تھے۔ آپ نے آسمان کی طرف اشارہ کیا۔ تب حضرت ہاجرہ نے کہا اِذًا لَّا یُضِیعُنَا۔ اگر تم ہمیں خدا تعالیٰ کے حکم کی وجہ سے یہاں چھوڑ کر جا رہے ہو۔ تو فکر کی کوئی بات نہیں۔ جس خدا نے تمہیں ہم کو یہاں چھوڑنے کا حکم دیا ہے وہ ہمیں ضائع نہیں کرے گا۔ یہ کہہ کر آپ واپس چلی گئیں۔ لیکن مشکیزہ میں جو پانی تھا اور تھیلی میں جو کھجوریں تھیں وہ آخر چند دن ہی چل سکتی تھیں۔ جب یہ چیزیں ختم ہو گئیں حضرت اسمٰعیل علیہ السلام نے مچلنا شروع کیا کہ مجھے کھانا دو۔ مجھے پانی دو۔ وہاں پانی کہاں تھا سینکڑوں میل تک کوئی آبادی نہیں تھی۔ حضرت اسمٰعیل علیہ السلام نے شدت پیاس کی وجہ سے بیہوش ہونا شروع کیا آپ روتے تھے اور پانی مانگتے تھے۔ پھر کچھ دیر کے بعد غشی طاری ہو جاتی تھی۔ پھر ہوش آتی۔ تو پانی مانگتے۔ پھر غشی طاری ہو جاتی

ماں نے جب اپنے بیٹے کی یہ حالت دیکھی

گھبرا کر اٹھیں اور صفا اور مروہ ٹیلوں پر جا کر ادھر اُدھر پانی تلاش کرنا شروع کیا۔ آپ پہلے صفا پر چڑھ جاتیں اور اردگرد دیکھتیں کہ شاید کوئی قافلہ آ رہا ہو۔ تو میں اسے توجہ دلاؤں کہ وہ ہمیں کچھ پانی دے۔ جب انہیں کوئی قافلہ نظر نہ آتا۔ تو وہ مروہ پر چڑھ جاتیں اور دوسری طرف دیکھتیں تاکوئی قافلہ نظر آئے اور اس سے پانی حاصل کیا جائے صفا اور مروہ کے درمیان نیچی زمین تھی۔ حضرت ہاجرہ جب وہاں آتیں تو نیچے سے نظر ہٹ جاتی۔ اس لئے یہ درمیانی فاصلہ آپ دوڑ کر طے کرتیں۔ اسی لئے صفا اور مروہ کے درمیانی فاصلہ کو حاجی لوگ دوڑ کر طے کرتے ہیں۔ بہرحال حضرت ہاجرہ صفا اور مروہ کے درمیانی فاصلہ کو دوڑ کر طے کرتی تھیں تا حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کو دیکھتی رہیں۔ اسی طرح آپ نے

سات چکر لگائے

ساتویں چکر پر فرشتہ کی آواز آئی کہ اے ہاجرہ جا اپنے بچے کے پاس۔ خدا تعالیٰ نے وہاں پانی کا انتظام کر دیا ہے۔ چنانچہ آپ واپس آئیں اور آپ نے دیکھا کہ جہاں حضرت اسمٰعیل علیہ السلام تڑپ رہے تھے۔ وہاں ایک چشمہ پھوٹ رہا ہے۔ جس کو زمزم کہتے ہیں اور جس کا پانی حاجی لوگ بطور تبرک لاتے ہیں۔ غرض یہ مکہ کی بنیاد تھی اور جب حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کی دوبارہ بنیاد رکھی تو کہا ہے خدا اس شہر کے رہنے والوں میں ایسا نبی مبعوث کیجیو جو انہیں تیری آیات پڑھ پڑھ کر سنائے انہیں تیری کتاب سکھائے اس کی حکمتیں سکھائے۔ اور ان کے قلوب کا تزکیہ کرے۔ گویا مکہ کی جو بنیاد رکھی گئی تھی۔ وہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی آمد کے لئے تھی۔ اس بنیاد میں ہاجرہ اور حضرت اسمٰعیل علیہ السلام دونوں شامل تھے۔ یعنی ایک مرد اور ایک عورت

غرض اللہ تعالیٰ نے شروع سے ہی جب سے اسلام کی بنیاد رکھی

عورت اور مرد دونوں کا حصہ

رکھ کر چلایا تھا۔ لیکن بدقسمتی سے دنیا میں جب بھی تغیرات ہوتے ہیں کئی چیزیں نظر انداز ہو جاتی ہیں۔ عام طور پر جن لوگوں نے تاریخ کا مطالعہ نہیں کیا۔ وہ سمجھتے ہیں کہ حکومت صرف مرد ہی کرتے ہیں۔ مگر تاریخ سے معلوم ہوتا ہے کہ بعض ملکوں میں عورتیں بھی حکومت کرتی رہی ہیں۔ اور مرد ان کے تابع ہوتے تھے۔ عورتوں کی حکومت میں بھی ظلم ہوتے تھے کیونکہ دونوں میں

اتفاق اور اتحاد کی روح

نہیں پائی جاتی تھی اور دنیا صرف دونوں کے اتفاق و اتحاد سے ہی چل سکتی ہے۔ ورنہ عورتوں نے بھی بڑے بڑے کام کئے ہیں اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی والدہ سے بھی اس نے کام لیا۔ انہیں الہام ہوا کہ ان کے ہاں ایک بچہ ہو گا۔ فرعون دشمن ہے وہ اسے مارنے کا ارادہ کرے گا۔ اس لئے جب وہ پیدا ہو۔ اسے ٹوکرے میں ڈال کر دریا میں ڈال دینا۔

حضرت موسےٰ علیہ السلام

کی والدہ نے ایسا ہی کیا۔ اب یہ کام ہر ماں نہیں کر سکتی۔ ایک کروڑ میں سے ننانوے لاکھ ننانوے ہزار نو سو ننانوے عورتیں ایسی جرأت نہیں کر سکتیں۔ دنیا شاید کئی نسلوں تک بھی کوئی ایک عورت ایسی پیدا نہ ہو۔ کہ جسے اس قسم کا خواب آئے۔ اور وہ اس خواب کی بناء پر اپنے بیٹے کو دریا میں ڈال دے۔ لیکن حضرت موسےٰ علیہ السلام کی والدہ نے ایسا کیا۔ پھر حضرت موسےٰ علیہ السلام کے زمانہ میں فرعون کی بیوی کا ذکر آتا ہے باوجود اس کے کہ فرعون شدید دشمن تھا۔ وہ ایمان رکھنے والی تھی۔ اور ہمیشہ دعائیں کرتی رہتی تھی۔ کہ اے اللہ تو شرک کی ظلمت کو دور کر دے۔ اور سچائی کو دنیا میں قائم کر

پھر

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی والدہ

نے بھی بڑی قربانی کی۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ مسلمانوں اور عیسائیوں نے بعض غلط باتیں ان کی طرف منسوب کر دی ہیں۔ مگر انہیں جانے دو۔ مجھے ایک بات نظر آتی ہے۔ جس سے ان کا وسعت حوصلہ معلوم ہوتا ہے۔ جب حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو صلیب کا حکم ہوا۔ بہت کم مائیں ہونگی جو اس قسم کے نظارہ کو دیکھ سکتی ہوں۔ بائیبل میں آتا ہے۔ کہ حضرت عیسےٰ علیہ السلام کو جب صلیب پر لٹکایا گیا۔ اس وقت حضرت مریم موجود تھیں۔ دنیا میں ہم دیکھتے ہیں کہ عام طور پر ایسے وقت مائیں بھاگ جایا کرتی ہیں اور وہ اپنے بچوں کی تکلیف کو برداشت نہیں کر سکتیں۔ لیکن حضرت مسیح کی والدہ اس وقت موجود تھیں۔ جب حضرت مسیح علیہ السلام نے دیکھا کہ ان کی ماں اس طرح اپنے دل کو حوصلہ دے کر کھڑی ہے۔ کیونکہ وہ سمجھتی ہے کہ

خدا تعالےٰ کا حکم

یہی ہے۔ اور مجھے وہ منظور ہے۔ تو وہاں آپ کا ایک شاگرد تھوما نامی کھڑا تھا حضرت مسیح علیہ السلام نے صلیب پر لٹکے ہوئے درد و کرب کی حالت میں تھوما کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔ اے تھوما یہ تیری ماں ہے اور حضرت مریم کو مخاطب کرتے ہوئے کہا اے عورت یہ تیرا بیٹا ہے۔ ماں کا لفظ نہیں بولا تا رقت پیدا نہ ہو۔ اس کا مطلب یہ تھا کہ میں اپنی جگہ پر تھوما کو تیرا بیٹا بناتا ہوں۔ اس میں یہ اشارہ تھا کہ صلیب پر مرنے یا ہمارے عقیدہ کے مطابق صلیب سے بچنے کے بعد کی زندگی میں جو تکالیف تمہیں پہنچنی ہیں ان میں میرا یہ مخلص مرید تمہاری ایسی خدمت کرے گا جیسے میں۔ اس لئے آئندہ کے لئے تم اسے اپنا بیٹا بنا لو۔ گویا شروع سے ہی یہ سلسلہ چلا آیا ہے کہ عورتیں عظیم الشان کام سرانجام دیتی رہی ہیں۔ کوئی زمانہ ایسا نہیں گذرا جس میں عورت نے قربانی میں مرد کا ساتھ نہ دیا ہو۔

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا زمانہ

آیا۔ آپ غار حرا میں عبادت کر رہے تھے کہ الہام ہوا۔ اقرأ باسم ربک الذی خلق۔ خلق الانسان من علق۔ اقرأ و ربک الاکرم۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم بہت گھبرائے جب آپ گھر تشریف لائے تو آپ کانپ رہے تھے۔ آپ نے حضرت خدیجۃ الکبریٰ سے فرمایا زملونی زملونی۔ مجھے کپڑا اوڑھا دو۔ مجھے کپڑا اوڑھا دو۔ چنانچہ آپ کو کپڑا اوڑھا دیا گیا۔ جب گھبراہٹ ذرا کم ہوئی۔ تو حضرت خدیجہؓ نے دریافت فرمایا کہ آپکو ہوا کیا ہے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

نے فرمایا۔ کہ میں اسی اس طرح غار حرا میں عبادت کر رہا تھا کہ ایک فرشتہ آیا اور اس نے مجھے خدا تعالیٰ کی طرف سے یہ حکم دیا ہے۔ کہ جاؤ اور میرا پیغام دنیا کو پہنچاؤ۔ میں ڈرتا ہوں کہ نہ معلوم میں اس کام کو کر سکوں گا۔ یا نہیں۔

حضرت خدیجہؓ نے فرمایا

کلّا واللّٰہ لا یخزیک اللّٰہ ابداً مجھے خدا کی قسم ہے کہ خدا تعالیٰ آپ کو کبھی ضائع نہیں کرے گا۔ پھر آپ نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی خوبیاں بیان کرتے ہوئے کہا آپ صلہ رحمی کرتے ہیں۔ کمزوروں کے بوجھ اٹھاتے ہیں۔ نادار کو کما کر دیتے مہمان نوازی کرتے ہیں اور نائبات میں حق کی مدد کرتے ہیں اس زمانہ میں یہی شاندار اخلاق شمار ہوتے تھے حضرت خدیجہؓ نے فرمایا۔ ان اخلاق کے ہوتے ہوئے خدا تعالیٰ آپ کو کبھی نہیں چھوڑے گا۔ پھر فرمایا۔ میرا ایک بھائی ہے وہ عیسائی ہے۔ اور بڑا عالم ہے۔ اس سے استیارہ میں ہدایت طلب کرتی ہوں۔ آپ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو ساتھ لے کر اپنے بھائی ورقہ بن نوفل کے پاس گئیں اس نے بتایا۔ کہ یہ وہی فرشتہ ہے جو حضرت موسےٰ علیہ السلام کے پاس آیا تھا۔ مگر رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو جس چیز کا خوف تھا۔

ورقہ نے اس کی تصدیق کی

اور کہا۔ یہ فرشتہ کسی پر کبھی نہیں آتا۔ مگر اُسے سخت تکالیف پہنچتی ہیں۔ ورقہ نے کہا۔ کاش میں اس وقت زندہ ہوتا۔ جب آپ کی قوم آپ کو وطن سے باہر نکال دے گی اگر اس وقت میں زندہ ہوا تو انصرك نصراً مؤزراً میں کمر باندھ کر آپ کی مدد کروں گا۔ مکہ کے لوگ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بڑی عزت سے پیش آتے تھے۔ اس لئے آپ حیران ہوگئے اور فرمایا۔ او مخرجی ھم کیا وہ مجھے باہر نکال دیں گے ورقہ نے کہا ہاں کیونکہ کبھی ایسا نہیں ہوا کہ یہ فرشتہ کسی پر آیا ہو اور اس کی قوم نے اسے باہر نہ نکال دیا ہو۔ آخر ایسا ہی ہوا یہاں بھی ہم دیکھتے ہیں۔ کہ سب سے پہلے ایمان لانے والی اور آپ کو حوصلہ دلانے والی عورت ہی تھی۔ اور پھر حضرت خدیجہؓ نے ۱۳ سال تک آپ کی تکالیف میں آپ کا ساتھ دیا۔ اور کسی وقت بھی ڈگمگائی نہیں۔ پھر آپ کی تمام بیویوں کے حالات کو اسلام میں بیان کرنے کی وجہ آخر کیا ہے۔ اس کی وجہ یہی ہے کہ دنیا میں

عورت اور مرد دونو ملکر کام کرتے ہیں

دنیا میں کوئی نئی بنیاد قائم نہیں ہوتی جس میں عورت اور مرد دونوں شامل نہ ہوں۔ جیسے قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں نے عورت اور مرد کو اسلئے بنایا ہے کہ تا دنیا آباد رہو۔ گویا جب تک عورت اور مرد دونو نہ بنایا جاتا۔ دنیا آباد نہیں ہو سکتی تھی۔ یہی حال روحانی دنیا کا ہے۔ روحانی دنیا بھی اس وقت تک آباد نہیں ہوتی۔ جب تک عورت اور مرد دونو مل کر کام نہ کریں۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم اسی وجہ سے عورتوں کو دین کی تعلیم میں شامل رکھتے تھے۔ آپ جب وعظ فرماتے تھے تو عورتوں کو اس میں شامل ہونے کے لئے حکم فرماتے تھے۔ مثلاً عید ہے۔

عید کا خطبہ سننے کیلئے

آپ عورتوں کو بھی دعوت دیتے تھے۔ آپ کی یہ ہدایت تھی۔ کہ خواہ عورتوں کو اپنا کام چھوڑ کر ہی خطبہ میں شامل ہونا پڑے۔ انہیں شامل ہونا چاہیئے۔ پھر عورتوں نے کہا کہ ہم کام کاج میں لگی رہتی ہیں۔ اس لئے ہم باقاعدہ طور پر وعظوں اور خطبات میں شامل نہیں ہو سکتیں۔ آپ کوئی نہ کوئی وقت عورتوں کے لئے مخصوص فرما دیں۔ اس پر آپ نے ہفتہ میں سے ایک دن عورتوں کے لئے مخصوص کر دیا۔ عورتیں مردوں کے جلسوں میں بھی شامل ہوتی تھیں۔ اور اس مخصوص دن بھی رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے نصائح سے مستفید ہوا کرتی تھیں۔

اس سے پتہ لگتا ہے

کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے عورتوں کو کتنی اہمیت دی ہے چنانچہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ کہ کسی نے دین سیکھنا ہو تو نصف دین عائشہؓ سے سیکھے۔ اس کا مطلب یہ تھا کہ میں نے عائشہؓ کو ایسی ٹریننگ دیدی ہے کہ عورتوں کے متعلق جو نصف مسائل ہیں۔ وہ ان سے سیکھے جا سکتے ہیں۔

غرض خالی مرد کام نہیں کر سکتے۔ قرآن کریم کو شروع سے آخر تک پڑھ کر دیکھو تو تمام مسائل احکام اور افضلات میں

عورت اور مرد دونوں کا ذکر ہے

مثلاً اگر یہ کہا جاتا ہے۔ کہ نیک مرد۔ تو ساتھ ہی کہا جاتا ہے۔ نیک عورتیں اگر کسی جگہ ذکر ہے۔ کہ عبادت کرنیوالے مرد تو ساتھ ہی یہ ذکر ہوگا۔ کہ عبادت کرنیوالی عورتیں۔ پھر اگر یہ ذکر ہے کہ جنت میں مرد جائیں گے تو ساتھ ہی یہ ذکر ہوگا کہ جنت میں عورتیں بھی جائینگی مرد کی اگر اعلیٰ درجہ کی نیکیاں ہیں۔ اور وہ جنت میں ایک اعلیٰ مقام پر رکھا جاتا ہے تو اس کی بیوی جس کی نیکیاں اس مقام کے مناسب حال نہیں اپنے خاوند کی وجہ سے اسی مقام میں رکھی جائیں گی۔ اسی طرح اگر عورت اعلیٰ نیکیوں کی مالک ہے اور ان کی وجہ سے وہ جنت میں اعلیٰ مقام پر رکھی جاتی ہے تو اس سے ادنےٰ نیکیاں رکھنے والا خاوند بھی اسکی وجہ سے اسی مقام پر رکھا جائے گا۔

غرض تمام معاملات میں خدا تعالیٰ نے عورت اور مرد

دونو کی ذمہ داریوں کو اہمیت دی ہے

بعد کے زمانہ میں بیشک اس تعلیم میں بہت فرق پڑ گیا مگر جہاں تک ابتدائی زمانہ کا سوال ہے۔ اس زمانہ میں عورتیں دین کی خدمت کرتی تھیں۔ انہیں خدمت کا احساس تھا وہ جہاد کے لئے بھی باہر جاتی تھیں۔ حدیث میں آتا ہے کہ ایک عورت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ کیا مرد ہم سے زیادہ خدا تعالیٰ کے مقرب ہیں کہ وہ جہاد میں شامل ہوں اور ہم شامل نہ ہوں۔ ہم بھی جہاد میں شامل ہوا کریں گی آپ نے فرمایا ٹھیک ہے۔ چنانچہ وہ عورت ایک جنگ میں شریک ہوئی اور جب بعد میں مال غنیمت تقسیم ہوا تو اس کو بھی باقاعدہ طور پر حصہ دیا گیا بعض صحابہؓ نے کہا کہ اس کو حصہ دینے کی کیا ضرورت ہے۔ آپ نے فرمایا۔ نہیں۔ اس کو بھی حصہ دیا جائے گا۔ چنانچہ اس عورت کو حصہ دیا گیا۔ پھر آپ کی یہ سنت ہو گئی کہ جب مرد جہاد پر جاتے تھے تو مرہم پٹی کے لئے عورتیں بھی ساتھ چلی جاتی تھیں۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد کی جنگوں میں بھی عورتیں شامل ہوتی رہیں اور بعض جگہوں پر عورتوں نے کمال بھی کی ہے چنانچہ

اسلام میں جب فتنہ اٹھا

تو خدا تعالیٰ کی مشیت کے ماتحت حضرت عائشہؓ نے حضرت علیؓ کے مقابلہ میں فوج کی کمان کی اور خود اونٹ پر سوار ہو کر فوج کو لڑایا۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اس زمانہ میں عورتیں فنون جنگ سے بھی واقف ہوا کرتی تھیں۔ پھر ان میں ایسی دلیری ہوتی تھی کہ اپنے حق کی خاطر خلیفۂ وقت کے سامنے بھی بولنے سے نہیں رکتی تھیں۔ چنانچہ حضرت عمرؓ کے زمانہ میں ایک دفعہ یہ سوال پیدا ہوا کہ مہر کتنا دیا جائے۔ اب تو ہندوستان میں اس بارہ میں بہت سی لغویات پیدا ہو گئی ہیں مثلاً مہر باندھ دیا جاتا ہے ایک من مچھروں کے پر

حضرت عمرؓ کے زمانہ میں

بھی مرد کی طاقت سے زیادہ مہر باندھا جانے لگا تھا۔ حضرت عمرؓ نے فرمایا۔ میں اسکی اجازت نہیں دوں گا۔ مردوں نے کہا۔ ٹھیک ہے۔ عورتوں میں سے ایک صحابیہؓ آپ کے پاس آئیں اور کہا۔ عمرؓ تم نے یہ کیا نئے مسائل بتانے شروع کر دئے ہیں۔ قرآن کریم میں تو لکھا ہے کہ تم اپنی بیویوں کو اگر ڈھیروں ڈھیر سونا بھی دیدو تو ان سے واپس نہ لو۔ اگر ڈھیروں ڈھیر سونا کسی نے دینا ہی نہیں تو اس آیت کے قرآن میں لانے کی کیا ضرورت تھی۔ حضرت عمرؓ نے اسی وقت اپنا حکم منسوخ کر دیا اور فرمایا۔ مدینہ کی عورتیں عمرؓ سے بھی زیادہ قرآن جانتی ہیں اس سے معلوم ہو سکتا ہے کہ کس طرح وہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک ایک لفظ کو سمجھتی تھیں اور چاہتی تھیں کہ وہ اس سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھائیں۔

ایک جنگ میں

حضرت علیؓ کے بڑے بھائی

جعفرؓ شہید ہو گئے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے خاندان کے چند افراد ہجرت کر کے مدینہ آئے تھے باقی سب کافر تھے اور مکے میں رہ گئے تھے۔ جب واپس آئے تو عورتوں نے اپنے اپنے مُردوں پر رونا شروع کیا اس وقت رونے کی ممانعت نہیں ہوئی تھی رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم پاس سے گذرے اور دریافت فرمایا یہ شور کیسا ہے۔ آپکو بتایا گیا کہ مدینہ کی عورتیں اپنے بھائیوں۔ بچوں اور خاوندوں پہ رو رہی ہیں۔ انسان کے ساتھ آخر بشریت تو لگی ہوئی ہے۔ آپکی نظر جب جعفرؓ کے گھر پر پڑی تو وہاں بالکل سناٹا تھا۔ آپکی طبیعت میں رقت پیدا ہوئی اور فرمایا جعفرؓ پر تو رونے والا کوئی نہیں۔ یہ معمولی بات تھی۔ آپ کا ہرگز یہ منشاء نہ تھا کہ حضرت جعفرؓ پر رویا جائے۔ اور نہ آپ رونا پسند کرتے تھے۔ صرف یہ نظارہ دیکھ کر کہ ارد گرد عورتیں اپنے مردوں پر رو رہی ہیں لیکن جعفرؓ کا گھر سُونا پڑا ہے۔ آپ کے منہ سے یہ کلمہ نکل گیا کہ جعفرؓ پر تو کوئی نہیں رو رہا۔ اس لئے کہ ان کے رشتہ دار وہاں نہیں تھے اور دوسروں کے رشتہ دار مدینہ میں تھے یہ خبر عورتوں میں بھی پہنچی۔ انہوں نے فوراً رونا بند کر دیا

اور مدینہ کی ساری عورتیں

حضرت جعفرؓ کے گھر پہنچ گئیں اور وہاں رونا شروع کر دیا۔ حضرت جعفرؓ کے گھر سے جب رونے کی آواز آئی تو آپ بہت گھبرائے اور دریافت فرمایا کہ یہ شور کیسا ہے۔ آپ کو بتایا گیا کہ یا رسول اللہ آپ نے ہی تو فرمایا تھا کہ جعفرؓ پر رونے والا کوئی نہیں عورتوں نے جب یہ سنا تو انہوں نے خیال کیا کہ واقعہ میں ہم سے غلطی ہو گئی۔ ہم اپنے بچوں۔ بھائیوں باپوں اور خاوندوں پر رو رہی تھیں۔ ہمیں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے بھائی پر ان سے زیادہ رونا چاہیئے۔ آپ کا بھائی۔ ہمارے بچوں۔ بھائیوں باپوں اور خاوندوں سے مقدم ہے۔ آپ نے فرمایا میرا تو یہ مطلب نہیں تھا یونہی میرے منہ سے ایک فقرہ نکل گیا تھا۔ ورنہ میں تو رونا پسند نہیں کرتا چنانچہ آپ نے ایک شخص سے کہا کہ

انہیں رونے سے منع کرو

لیکن ان عورتوں کو تو یہ احساس تھا کہ پہلے ہم سے یہ غلطی ہو گئی تھی۔ ہم نے اپنے مُردوں پر رونا شروع کر دیا تھا۔ دراصل ہمیں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے بھائی پر رونا چاہیئے تھا اس مرد نے بہتیرا کہا کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ رونا بند کر دو لیکن وہ کہنے لگیں۔ جاؤ جاؤ۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا بھائی مارا گیا ہے۔ ہم اس پر ضرور روئیں گی

ہر قوم میں بعض کم سمجھ والے آدمی ہوتے ہیں اور بعض زیادہ سمجھدار ہوتے ہوتے ہیں وہ شخص بھی کم سمجھدار تھا جب اسے عورتوں نے یہ جواب دیا تھا تو اسے چاہیئے تھا کہ خاموش رہتا مگر وہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہا یارسول اللہ میں نے ان عورتوں تک آپ کا حکم پہنچایا تھا لیکن انہوں نے مانا نہیں۔ ہماری پنجابی کی طرح عربی میں بھی ایک محاورہ ہے فلاں کے منہ پر مٹی ڈال آپ نے فرمایا ان کے منہ پر مٹی ڈال اور اس سے آپ کا یہ مطلب تھا کہ انھیں رونے دو۔ خود بخود رو دھو کر چپ ہو جائیں گی لیکن وہ شخص زیادہ سمجھدار نہیں تھا وہ آپ کا مطلب نہ سمجھ سکا اس نے مٹی اٹھا کر عورتوں کے منہ پر ڈالنی شروع کی

حضرت عائشہ ناراض ہوئیں

اور فرمایا رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا تو یہ منشاء نہیں تھا اس شخص نے پھر شکایت کی آپ نے فرمایا عائشہؓ نے جو کچھ کہا ہے وہ ٹھیک ہے اب بتاؤ کہ کتنی عورتیں ہیں جو اپنے قومی کاموں کی خاطر اپنے جذبات کی پرواہ نہیں کرتیں اس میں کوئی شبہ نہیں کہ آجکل بھی ہزار وں ایسی عورتیں ملیں گی جو قومی ذمہ داریوں کے سامنے اپنی ضرورتوں کو نظر انداز کر دیتی ہیں لیکن وہاں تو وہ اپنے رشتہ داروں پر رو رہی تھیں کہ انھیں آواز آئی کہ جعفرؓ پر رونے والا کوئی نہیں یہ آواز سنتے ہی وہ رک گئیں اور فوراً حضرت جعفر کے گھر چلی گئیں جس طرح سائیکل کو فوراً موڑنا مشکل ہے اسی طرح عورتوں کے جوش کو موڑنا بھی مشکل تھا لیکن وہاں ایسا ہی ہوا عورتیں اپنے مردوں پر آنسو بہا رہی تھیں اور جذبات کی رو میں بہی جا رہی تھیں کہ یکدم انھیں

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

کی آواز آئی اور انھوں نے اپنے جذبات کو دبا دیا اور رونا بند کر دیا۔ (باقی)

تعمیر مسجد سوئٹزرلینڈ کیلئے اجتماعی مساعی کی اشد ضرورت ہے،

جماعت احمدیہ لاٹھیانوالہ ضلع لائلپور کی نیک مثال

جماعت میں جب کبھی کوئی ثواب کا موقعہ پیدا ہوتا ہے تو مرکز کی یہ کوشش ہوتی ہے کہ اس نعمت کو زیادہ سے زیادہ حصہ جماعت تک پہنچائے چنانچہ لاٹھیانوالہ ضلع لائلپور ایک دیہاتی جماعت ہے انھیں یہ معلوم کر کے کہ تین صد روپیہ والی سکیم میں من حیث الجماعت بھی شامل ہوا جا سکتا ہے ان کے امیر مکرم حکیم رحیم بخش صاحب نے جماعت لاٹھیانوالہ کی طرف سے تین صد روپیہ کی پیشکش فرما دی فجزاہم اللہ تعالےٰ!

اس طرح دیگر دیہاتی جماعتیں جن میں سے کوئی دوست انفرادی طور پر اس عظیم الشان سکیم میں شامل ہونے کی استطاعت نہ رکھتے ہوں وہ من حیث الجماعت شامل ہو سکتے ہیں

احباب خیال رکھیں کہ مسجد احمدیہ سوئٹزرلینڈ کے لئے قریباً ۳ لاکھ روپیہ کا بار ان کے کندھوں پر ہے اس کے لئے اجتماعی مساعی کی اشد ضرورت ہے اب تک قریباً ستر ہزار روپیہ کے وعدے فراہم ہوئے ہیں گویا منزل مقصود ابھی بہت دور ہے

کام مشکل ہے بہت منزل مقصود ہے دور
اے مرے اہلِ وفا سست کبھی گام نہ ہو۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

درخواست دعا

میری ممانی جان اہلیہ مکرم نصیر احمد صاحب بھٹی گوجرانوالہ میں کچھ عرصہ سے دل کے دورہ کی تکلیف سے بیمار ہیں نیز میری پھوپھی جان کشمیر میں کچھ عرصہ سے بیمار ہیں۔ بزرگان سلسلہ و دیگر احباب کی خدمت میں کامل اور عاجل شفایابی کے لئے درخواست ہے۔ ایس۔ اختر۔ ربوہ۔

کامیابی

صادقہ بیگم صاحبہ بنت چوہدری مولا بخش صاحب کار ریڈیو پشاور امسال ایم بی بی ایس فائنل کے امتحان میں 593 نمبر لے کر کامیاب ہوئی ہیں بزرگان سلسلہ سے درخواست ہے کہ وہ اس کامیابی کو ان کے خاندان اور سلسلہ کے لئے بابرکت ہونے کی دعا فرمائیں۔ (خاکسار محمد اجمل مسجد احمدیہ پشاور صدر)

اصحاب احمدؑ

(از مکرم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب)

جیسا کہ احباب کو علم ہے کہ مکرم و محترم ملک صلاح الدین صاحب ایم اے درویش قادیان صحابہ کرامؓ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی مقدس زندگی کے حالات محفوظ فرما رہے ہیں آپ کی انتھک کوششوں کو نوازتے ہوئے اللہ تعالےٰ نے انھیں یہ توفیق بخشی ہے کہ بہت سے ایسے بیش قیمت حالات کو بھی محفوظ کر لیا ہے جن کے رفتہ رفتہ ضائع ہو جانے کا قوی امکان موجود تھا۔

سب احباب کو اس امر میں مجھ سے اتفاق ہو گا کہ ہم سب کا فرض ہے کہ اس نیک کام میں حتی المقدور ان کے ساتھ تعاون کریں۔ محترم ملک صاحب کی یہ خواہش ہے کہ:۔

۱۔ جہاں جہاں بھی اس وقت جماعتوں میں صحابہ کرام موجود ہیں وہ ازراہ کرم اپنی زندگی کے مختصر حالات سے مطلع فرمائیں خصوصاً ان حالات سے جو ان کے دورِ صحابیت سے تعلق رکھتے ہوں۔

۲۔ وہ احباب جماعت جو ان صحابہ کرام کی زندگی کے حالات سے واقف ہوں ان کی سیرت کے مختلف پہلوؤں سے متعلق اپنی معلومات قلمبند کر کے ارسال فرمائیں۔

۳۔ اگر کوئی دوست ایسے صحابہؓ کا علم رکھتے ہوں جو رحلت فرما چکے ہوں اور ان کے حالاتِ زندگی محفوظ نہ ہوئے ہوں تو ان کے متعلق بھی زیادہ سے زیادہ معلومات بہم پہنچا کر عند اللہ ماجور ہوں۔

یہ تمام معلومات محترم ملک صاحب کی خدمت میں براہ راست یا میری وساطت سے بھجوائی جا سکتی ہیں۔

آخر میں گذارش ہے کہ محترم ملک صاحب کا ذاتی طور پر مجھ سے یہ اصرار ہے کہ اپنی والدہ مرحومہؓ کی سیرت کے متعلق بھی ان کو معلومات فراہم کروں۔

اس سلسلہ میں اگر دوست خصوصاً وہ خواتین جن کو والدہ مرحومہ کو قریب سے دیکھنے کا موقع ملا ہے میری امداد فرما سکتی ہوں تو از حد ممنون ہوں گا۔ اللہ تعالےٰ انھیں جزائے خیر عطا فرمائے۔

(والسلام خاکسار مرزا طاہر احمد)

اموال کو بڑھانے کا طریق

اللہ تعالےٰ قرآن پاک میں فرماتے ہیں:۔

وما اتیتم من ربًا لیربوا فی اموال الناس فلا یربوا عند اللہ ج
وما اتیتم من زکوٰۃٍ تریدون وجہ اللہ فاولٰئک ھم المضعفون

(سورہ روم رکوع ۴ آیت ۳۹)

فرمایا:۔ اور جو روپیہ تم سود پر دیتے ہو تاکہ وہ لوگوں کے مالوں میں شامل ہو کر بڑھتا رہے تو یاد رکھو کہ وہ روپیہ اللہ تعالےٰ کے نزدیک ہرگز نہیں بڑھتا لیکن جو روپیہ تم اللہ تعالےٰ کی خوشنودی کی خاطر زکوٰۃ کے طور پر دو تو (سمجھ لو) کہ درحقیقت اسی قسم کے لوگ ہیں جو اپنے اموال میں کئی گنا برکت حاصل کر سکتے ہیں

۲۔ یہ اللہ تعالےٰ کا وعدہ ہے کہ مال کی اصل بڑھوتی زکوٰۃ کے ذریعہ ہی حاصل ہو سکتی ہے لیکن شیطان ہمیشہ یہ وسوسہ ڈالتا ہے کہ زکوٰۃ ادا کرنے سے کمی آ جائے گی اللہ تعالےٰ فرماتے ہیں:۔ الشیطٰن یعدکم الفقر ویامرکم بالفحشاء۔ واللہ یعدکم مغفرۃ منہ وفضلا۔ (سورہ بقرہ رکوع ۳۷)

فرمایا:۔ شیطان تمہیں محتاجی سے ڈراتا ہے اور تمہیں بے حیائی کی تلقین کرتا ہے لیکن اللہ تعالےٰ تم سے اپنی بڑی بڑی بخششوں اور بڑے بڑے فضلوں کا وعدہ کرتا ہے۔

آیات مندرجہ بالا میں اللہ تعالےٰ نے مالوں کو پاک کرنے اور ترقی دینے اور کمزوریوں اور گناہوں سے رہائی حاصل کرنے کا نسخہ بتایا ہے۔ پس مبارک ہیں وہ لوگ جو اس مجرب نسخہ پر عمل کرتے ہیں۔

عبد الحق رامہ
نظارت بیت المال ربوہ۔

مسجد احمدیہ فرینکفورٹ (جرمنی) کی تعمیر میں حصہ لینے والے مخلصین

فہرست نمبر ۱۷

ذیل میں ان مخلصین کے نام تحریر کئے جاتے ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے مسجد احمدیہ فرینکفورٹ (جرمنی) کی تعمیر کے لئے اپنی اور اپنے مرحوم بزرگوں کی طرف سے ڈیڑھ صد یا اس سے زائد روپیہ تحریک جدید کو ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائی ہے فجزاہم اللہ احسن الجزاء فی الدنیا والآخرۃ۔

۴۹۶	لجنہ اماء اللہ کھاریاں ضلع گجرات	۱۵۰ روپے
۴۹۷	مکرم چوہدری فتح محمد صاحب ایم اے بذریعہ مرحوم ننکانہ دیوان سنگھ	۱۵۰ "
۴۹۸	مکرم میاں محمد اسمٰعیل صاحب	۱۵۰ "
۴۹۹	مولانا جلال الدین شمس ربوہ بجانب والد مرحوم میاں امام الدین صاحب بذریعہ مکرم ڈاکٹر صلاح الدین صاحب شمس نیلا گنبد لاہور۔	۱۵۰ "
۵۰۰	مکرم چوہدری غلام رسول صاحب سیلز مین ہاٹ شاپ سیالکوٹ شہر	۲۰۰ "
۵۰۱	محمد یٰسین صاحب لکھنوی کراچی شہر	۱۵۰ "
۵۰۲	بجانب مرحوم والدین	۱۵۰ "

(وکیل المال اول تحریک جدید)

محض خدا تعالیٰ پر بھروسہ

مکرم چوہدری عبدالرحمٰن صاحب واقف زندگی انسپکٹر وقف جدید جمال پور ضلع نواب شاہ سندھ اپنے مکتوب گرامی میں تحریر فرماتے ہیں :۔

"بعض حالات کی وجہ سے مالی پوزیشن کمزور ہے لیکن محض خدا تعالیٰ پر بھروسہ رکھتے ہوئے مسجد زیورک (سوئٹزرلینڈ) کے لئے مبلغ تین صد روپیہ کا وعدہ کرتا ہوں۔ جو کہ انشاء اللہ تعالیٰ ۱۹۶۳ء میں ادا کردوں گا۔"

مکرم چوہدری صاحب موصوف کے ہاں اولاد نرینہ نہیں ہے ان کے ہاں ایک بچہ پیدا ہوا تھا جو چھوٹی عمر میں فوت ہوگیا تھا احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں نیک اور زندہ رہنے والی اولاد عطا فرمائے اور ان کے نیک مقاصد و ارادوں کو پورا فرماتے ہوئے اپنے خاص فضلوں اور رحمتوں سے نوازتا رہے۔ آمین۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

قومی صنعت کو فروغ دیجئے

GERMNOX

جراثیم کش بدبو کو دور کرنے والا بہترین فینائل بازار کی ایک گیلن عام فینائل سے جرم ناکس کی ایک پونڈ کی بوتل زیادہ طاقت رکھتی ہے ہر قسم کی بیماریوں سے بچنے کے لئے یہ بہترین فینائل گھر کی صفائی کے لئے باقاعدہ استعمال کیجئے اپنے شہر کے دوکاندار سے چھ اونس اور پونڈ کی بوتل میں حاصل کیجئے

فضل عمر ریسرچ انسٹی ٹیوٹ ربوہ

معدہ اور پیٹ کی تمام بیماریوں کے لئے مفید دوا

تریاق معدہ

پیٹ درد، بدہضمی، اپھارہ، بھوک نہ لگنا، کھٹے ڈکار، ہیضہ اسہال، متلی اور قے، ریاح خارج نہ ہونا، بار بار اجابت کی حاجت اور قبض کے لئے مفید زود اثر اور کامیاب دوا ہے کھانا ہضم کرتا بھوک بڑھاتا اور جسم میں طاقت اور توانائی پیدا کر کے طبیعت کو شگفتہ اور بحال رکھتا ہے ایک شیشی ہمیشہ اپنے پاس رکھئے قیمت فی شیشی ۲ روپیہ چھوٹی شیشی ایک روپیہ صرف

ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گول بازار ربوہ ضلع جھنگ

امانت تحریک جدید کے متعلق

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے امانت فنڈ تحریک جدید کے متعلق ارشاد فرمایا ہے کہ :۔

"احباب سلسلہ اور اپنے مفاد کے مدنظر اپنا روپیہ امانت تحریک جدید میں رکھوائیں میں تو جب تحریک جدید کے مطالبات پر غور کرتا ہوں ان سب میں امانت فنڈ تحریک جدید کی تحریک پر خود حیران ہو جایا کرتا ہوں اور سمجھتا ہوں کہ امانت فنڈ کی تحریک الہامی تحریک ہے۔ کیونکہ بغیر کسی بوجھ اور غیر معمولی چندہ کے اس فنڈ سے ایسے ایسے کام ہوئے ہیں کہ جاننے والے حیران ہیں ... ان کی عقل کو حیرت میں ڈالنے والے ہیں۔"

احباب جماعت حضور کے ارشاد کے مطابق امانت تحریک جدید میں رقوم جمع کروا کر ثواب دارین حاصل کریں۔

(افسر امانت تحریک جدید)

اہل لاہور کیلئے

خوشخبری

کافی عرصہ سے اہل لاہور کو سلسلہ عالیہ احمدیہ کی کتب حاصل کرنے میں بڑی دقت ہوتی تھی۔ ہم بصد مسرت اعلان کرتے ہیں کہ اب!! راجپوت سائیکل ورکس نیلا گنبد لاہور سے آپ کو جماعت احمدیہ کی ہر قسم کی مطبوعات ربوہ سے بھی تمام تی نرخوں پر مل سکتی ہیں۔

المعلن : مکتبہ اصلاح و ارشاد جماعت احمدیہ لاہور

معرفت :۔ راجپوت سائیکل ورکس نیلا گنبد لاہور

ایک ڈرائیور کی ضرورت

طارق ٹرانسپورٹ کمپنی کے لئے ایک ڈرائیور کی ضرورت ہے جو کہ فوکس ویگن گاڑی چلانے کا اچھا تجربہ رکھتا ہو تنخواہ ایک سو روپیہ سے ایک سو پچیس روپے ماہوار تک دی جائے گی۔

درخواستیں اپنے حلقہ کے پریذیڈنٹ یا امیر جماعت کے ذریعہ بھجوائیں جائیں

میر نصیر احمد منیجنگ ڈائریکٹر طارق ٹرانسپورٹ کمپنی جودھامل بلڈنگ لاہور

ہمدرد نسواں (اٹھرا کی گولیاں) دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ سے طلب کریں۔ مکمل کورس انیس ۱۹ روپے

کتاب ربوہ کے متعلق بعض ناظران سلسلہ کی آراء

۱۔ حضرت مولوی محمد دین صاحب بی اے ناظر التعلیم سابق مبلغ امریکہ:۔ "میرے خیال میں کتاب ربوہ سے متعلق معلومات کا بہترین ریکارڈ ہے جو محترم کیپٹن ملک خادم حسین صاحب نے ایک ایمان افروز مجموعہ اور بیگانوں کیلئے احمدیت کے تعارف کا بہترین ذریعہ ہے اور اس قابل ہے کہ نہ صرف جماعت میں اس کی زیادہ سے زیادہ اشاعت کی جائے بلکہ غیروں میں بھی کثرت کیساتھ تقسیم کی جائے تا خدا تعالےٰ کا یہ زندہ نشان بہتوں کی ایمان کی زیادتی اور ہدایت کا موجب ہو۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کتاب کو بابرکت بنائے اور مؤلف کو جزائے خیر عطا کرے۔ آمین"

۲۔ حضرت سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب ناظر امور خارجہ "میں بلا مبالغہ کہہ سکتا ہوں کہ یہ ایک بیش بہا ذخیرۂ حقائق ہے جو بڑی محنت چاہتا ہے اور انہوں نے اس مجموعہ کو اکٹھا کرنے میں بہت محنت کی ہے اور یہ ایک قابل قدر ذخیرہ ہے وہ اس کے لئے نہ صرف مبارکباد کے مستحق ہیں بلکہ شکر گزاری کے لائق بھی ہیں۔ الحمدللہ کہ اللہ تعالےٰ نے انہیں اس کے لئے القاء فرمایا اور توفیق دی ہے۔ اس کے ساتھ میری یہ دعا بھی ہے کہ اللہ تعالےٰ ہمیں بھی توفیق دے کہ اس کی کماحقہٗ قدر کریں اور جمع کردہ جواہرات سے پورا پورا فائدہ اٹھائیں"۔

۳۔ جناب میاں غلام محمد صاحب اختر ناظر دیوان:۔ "میں نے مکرم خادم حسین صاحب کی تازہ تصنیف جو ہمارے مقدس مرکز ربوہ کا ایک نہایت خوبصورت اور ایمان افزا گائیڈ ہے اور جس میں یہاں کے تمام مذہبی اور تنظیمی اداروں کے حالات بڑی محنت اور عرقریزی سے جمع کئے گئے ہیں غور سے پڑھی ہے۔ جہاں تک اس ضمن میں مواد جمع کرنے کا سوال ہے وہ ہر حیثیت سے ربوہ کو متعارف کرانے کے لئے ایسی مکمل صورت میں پیش کیا گیا ہے کہ بلا شک وشبہ ہم ربوہ کے باسیوں کو بھی اس کے پڑھنے میں جو حظ محسوس ہوتا ہے اس سے کئی گنا زیادہ دوسروں کو محسوس ہوگا۔ اور آئندہ نسلوں کے لئے بھی گہری دلچسپی اور رہنمائی کا موجب ہوگا"

۴۔ مکرم مولوی برکات احمد صاحب راجیکی بی اے ناظر امور عامہ و خارجہ قادیان:۔ "جناب ملک خادم حسین صاحب مستحق مبارکباد ہیں کہ انہوں نے نہایت محنت اور اخلاص سے ربوہ کے کوائف وحالات کتابی صورت میں یکجا کردئے ہیں۔ وہ احباب جو ربوہ سے دور رہتے ہیں۔ بالخصوص درویشان قادیان اور ہندوستان اور دیگر بیرونی ممالک کے احمدی جن کو بعض ناگزیر مجبوریوں کی وجہ سے بار بار دار الہجرت میں آنے کا موقعہ نہیں ملتا۔ انکے لئے یہ کتاب ایک نعمت غیر مترقبہ ہے اور اس کتاب میں محترم ملک صاحب نے بہت سے ضروری اور دلکش فوٹو شامل کرکے اس کے حسن اور افادہ کو دوبالا کردیا ہے۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء"

۵۔ مکرم مولوی عبدالرحمن صاحب انور فاضل پرائیویٹ سکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ:۔ "مکرم محترم کیپٹن ملک خادم حسین صاحب نے "ربوہ" کے نام سے تاریخی معلومات کا شاندار مجموعہ مرتب کیا ہے جس کی ایک عرصہ سے ضرورت محسوس ہورہی تھی۔ الحمدللہ کہ اس کتاب سے یہ ضرورت بدرجہ اتم پوری ہوگئی۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔ جس محنت عرقریزی اور کوشش اور احتیاط سے اس کتاب کو مرتب کیا گیا ہے وہ انہی کا حصہ ہے دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ اس کتاب کو جملہ قارئین کیلئے مفید تر بنائے۔ آمین"

کتاب کا حجم ۲۶۲ صفحے جس میں ۹۲ صفحات تصاویر کے شامل ہیں۔ قیمت کاغذ درجہ اول ساڑھے چار روپے مجلد۔ کاغذ درجہ دوم ساڑھے تین روپے مجلد۔ وی پی کیلئے مندرجہ ذیل پتہ پر خط وکتابت کریں

کیپٹن ملک خادم حسین فیکٹری ایریا ربوہ ضلع جھنگ

دار الکلم — اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل وکرم سے برادرم محمود رفیق کے ہاں بچہ عنایت فرمایا ہے احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ نومولود کو لمبی عمر عطا فرمائے اور خادم دین بنائے۔ آمین
(نور احمد عابد صدر جماعت احمدیہ احمد نگر ربوہ)

سیدنا حضرت امیر المومنین المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ
"طبیہ عجائب گھر" کے متعلق فرمایا "ان کی دوائیں بہت مقبول ہیں" (الفضل ۲۷ جولائی ۱۹۵۶ء)
بلڈ پریشر کی کامیاب طبی دوا فی شیشی پانچ روپے — طاقت کی اکسیری گولیاں ایک ماہ کورس بارہ روپے
توندی بڑھے پیٹ کا شافی طبی علاج قیمت پانچ روپے ۵/- — سرخ خون پیدا کرنیوالی گولیاں قیمت پانچ روپے
طبیہ عجائب گھر امین آباد ضلع گوجرانوالہ

نور کاجل قوت نظر کیلئے بے نظیر ہے
محترم مولانا ارجمند خاں صاحب فاضل لیکچرار تعلیم الاسلام کالج تحریر فرماتے ہیں:۔
"مطالعہ کے وقت میری نظر لرزتی اور پراگندہ ہوجاتی تھی۔ آنکھوں سے پانی جاری ہوجاتا تھا اور پوری طرح کھلتی نہ تھیں میں نے خورشید یونانی دواخانہ کا نور کاجل استعمال کیا سب تکالیف دور ہوگئیں اب میں بسہولت پڑھ لکھ لیتا ہوں۔ میری رائے میں نور کاجل قوت نظر کے لئے بے نظیر ہے"۔
نور کاجل بچوں عورتوں مردوں سب کے لئے بہت مفید ہے۔ آنکھوں کی خوبصورتی بھی ہے اور صحت بھی۔ قیمت سوا روپیہ ۔ دس آنہ
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ

زوجام عشق
موسم سرما کا تحفہ چودہ روپے
طلاء اکسیر
مالش کی بہترین دوا دو روپے
سردیسی
مثانہ اور جگر کی گرمی دور کرنے کیلئے پانچ روپے
حیات نو
جگر اور معدہ کو طاقت دیکر خون بڑھانے والی چار روپے۔
حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ

دانتوں کا ہسپتال
بغیر درد کے دانت نکالے جاتے ہیں۔ سونے چاندی کی کھوڑیں بڑی احتیاط سے بھری جاتی ہیں۔ اور جدید طریقہ سے مصنوعی دانت تیار کئے جاتے ہیں۔ دانتوں کی صفائی تسلی بخش کی جاتی ہے۔ آزمائش شرط ہے
بے نظیر ٹوتھ پوڈر۔ دانتوں کا محافظ ہے جو کہ کئی ادویات سے تیار کیا جاتا ہے۔ ایک دفعہ کے استعمال سے آپ کو اسکے مفید نتائج کا یقین ہوجائے گا۔ قیمت فی شیشی ۸/
شیخ سعادت محمود طارق ڈینٹسٹ غلہ منڈی ربوہ

ٹائم ٹیبل اڈہ ربوہ
طارق ٹرانسپورٹ کمپنی لمیٹڈ ربوہ

نمبر شمار	ربوہ تا لاہور	ربوہ تا خوشاب	ربوہ تا گوجرانوالہ	گوجرانوالہ تا ربوہ
۱	۵ — ۳۰	۷ - ۴۵	۶ — ۱۵	۹ - ۰۰ بھیرہ کیلئے
۲	۷ — ۳۰	۱۱ - ۳۰ دریاخان	۱۱ — ۰۰	۲ - ۰۰ جوہر آباد کیلئے
۳	۱۰ — ۳۰	۲ - ۴۵	۴ — ۰۰	۷ - ۰۰ بھیرہ کیلئے
۴	۱۲ — ۱۵	۵ - ۴۵	بکنگ کے لئے پندرہ منٹ پہلے تشریف لادیں۔ اڈہ انچارج	
۵	۳ — ۱۵	۷ - ۴۵		
۶	۶ — ۱۵	۱۰ - ۳۰		

اڈہ انچارج طارق ٹرانسپورٹ کمپنی لمیٹڈ ربوہ

بھارت امریکہ سے فوجی طیارے اور اسلحہ سازی کی مشینیں بھی حاصل کریگا

چین سے سفارتی تعلقات توڑنے کی تجویز پر غور کیا جا رہا ہے (نہرو)

نئی دہلی ۱۳ نومبر۔ بھارت نے صدر امریکہ سے فوجی طیارے اور ہتھیار تیار کرنے کی مشینیں مانگی ہیں۔ بھارت نے جاپان سے بھی بڑی تعداد میں فوجی ٹرک دینے کے لئے کہا ہے۔ پنڈت نہرو نے کہا ہے کہ بھارت، چین سے سفارتی تعلقات توڑنے کے بارے میں غور کر رہا ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا ہے کہ بھارتی فوج گذشتہ دو سال سے چینی حملہ کے مقابلہ کی تیاری کر رہی تھی۔ لیکن یہ فیصلہ کیا گیا تھا کہ موجودہ سرحدی علاقہ میں چین سے جنگ نہ کی جائے۔ کل پھر نیفا کے علاقہ میں بھارتی اور چینی دستوں میں فائرنگ ہوئی۔ دریں اثنا بھارت کا ایک اعلیٰ فوجی افسران دنوں لندن میں بھارت کیلئے بھاری اسلحہ حاصل کرنے کی کوششوں میں مصروف ہے۔

پنڈت نہرو نے کل لوک سبھا میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ چین سے سفارتی تعلقات توڑنے کا سوال ہمیشہ زیر غور رہتا ہے۔ اور جب ہم کوئی فیصلہ کریں گے تو اس پر عمل کیا جائے گا۔ پنڈت نہرو سے دریافت کیا گیا تھا کہ کیا بھارت چین سے سفارتی تعلقات توڑنے کا ارادہ رکھتا ہے۔

وزیر مملکت برائے امور خارجہ مسز لکشمی مینن نے کل لوک سبھا کو بتایا کہ چینی حکومت نے چین اور تبت میں بھارتی سفارت خانہ اور قونصل خانے کے افراد پر کئی پابندیاں عائد کر رکھی ہیں۔ اکتوبر کے اوائل میں لہاسہ میں بھارتی قونصل پر مزید پابندیاں لگا دی گئیں۔ تو سے پچیس اکتوبر کے درمیان بھارت اور لہاسہ کے درمیان تار کا سلسلہ منقطع رہا۔ قونصل خانہ کے عملہ کے لئے ضرورت زندگی کی اشیاء حاصل کرنا ناممکن ہو گیا ہے۔ اور دوسرے افراد کو قونصل خانہ کی عمارت میں جانے سے منع کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ قونصل خانہ کا ٹیلیفون بھی کاٹ دیا گیا ہے اور عملہ کی نقل و حرکت پر سخت پابندیاں عائد ہیں۔

پیکنگ میں بھارتی سفارت خانہ پر نئی پابندیاں عائد کر دی گئی ہیں۔ عمارت کے باہر پولیس متعین کر دی گئی ہے اور عملے کے ارکان کی نقل و حرکت کی نگرانی کی جا رہی ہے۔ پنڈت نہرو نے ایک سوال کے جواب میں لوک سبھا کو بتایا کہ بھارت میں چینی سفارت خانہ اور قونصل خانوں کی کڑی نگرانی کی جا رہی ہے۔ لیکن میں یہ نہیں بتا سکتا کہ ان کے خلاف کیا اقدام کیا جائے۔

مغربی جرمنی کے صدر ۱۵ نومبر کو کراچی پہنچیں گے

بون ۱۳ نومبر۔ مغربی جرمنی کے صدر لیوبکے ۱۵ نومبر کو پاکستان کے سرکاری دورہ پر کراچی پہنچ رہے ہیں۔ آپ کی اہلیہ اور وزیر خارجہ مسٹر شرویڈر آپ کے ہمراہ ہوں گے۔ صدر لیوبکے پاکستان کا دورہ مکمل کرنے کے بعد بھارت اور تھائی لینڈ جائیں گے۔ واضح رہے کہ مغربی جرمنی کی تاریخ میں آپ پہلے سربراہ مملکت ہیں جو کسی ایشیائی ملک کا سرکاری دورہ کر رہے ہیں۔ مغربی جرمنی کے صدر ۱۵ نومبر کو کراچی پہنچیں گے اور ۲۱ نومبر تک پاکستان میں رہیں گے۔ اس دوران آپ صدر ایوب اور وزراء سے ملاقات کریں گے اور ان منصوبوں کا معائنہ کریں گے جو مغربی جرمنی کی امداد سے تیار کئے جا رہے ہیں۔ کراچی کی ایک اطلاع کے مطابق صدر لیوبکے سترہ نومبر کو ملتان آئیں گے اور یہاں سے شام کو چار بجکر ۳ منٹ پر لاہور پہنچ جائیں گے۔

درخواست دعا

مکرم ڈاکٹر عبید اللہ صاحب بٹالوی ہومیوپیتھ کوچہ اسمٰعیل عین گوالمنڈی لاہور شدید بیمار ہیں۔ بخار ۱۰۱ سے کم نہیں ہوتا۔ ان کی شفایابی اور صحت کاملہ کے لئے بزرگان سلسلہ۔ صحابہ کرام اور درویشان قادیان اور جملہ احباب سے دعا کی درخواست ہے

مرزا عبد الرشید

وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ

پنڈت نہرو امریکہ کو بلیک میل کر رہے ہیں

مشہور امریکی کالم نویس جارج سوکولسکی کا مضمون

نیویارک ۱۳ نومبر۔ مشہور امریکی کالم نویس جارج سوکولسکی نے چین اور بھارت کی آویزش پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھا ہے کہ بھارت آج کل جس افسوسناک صورت حال سے دوچار ہے وہ پنڈت نہرو اور ان کے ایڈجوٹنٹ کرشنا مینن کے غلط اندازوں کا نتیجہ ہے۔ پنڈت نہرو نے بڑا عیارانہ کھیل رچا رکھا ہے۔ وہ امریکہ کو بیوقوف بنا کر بڑی مکاری کے ساتھ اسے بلیک میل کر رہے ہیں۔ انہوں نے امریکہ سے وسیع اقتصادی امداد حاصل کی اور اسکے ساتھ ہی روس سے سرگوشیاں کرتے اور

اس کے اشاروں پر ناچتے رہے۔" مسٹر جارج سوکولسکی کی یہ باتیں ایک مضمون میں لکھی ہیں جو حال ہی میں نیویارک کے رسالہ "امریکن" میں شائع ہوا۔ آپ نے لکھا "بھارت صرف چین سے جنگ کرنے کے لئے قابل اعتماد مضبوط اقتصادی بنیاد استوار کرنے میں ناکام رہا چنانچہ اب اسے اپنے دفاع کے لئے امریکہ اور برطانیہ پر انحصار کرنا پڑ رہا ہے۔ مسٹر سوکولسکی کے مضمون کا عنوان "نہرو کی نئی چال" ہے۔ آپ نے آگے چل کر لکھا "بھارت لڑنے کی سکت نہیں رکھتا۔ اسکی افواج جنگجو نہیں ہیں۔ صرف نیپال کے گورکھے لڑ سکتے ہیں

پبلک نوٹس

پبلک کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ٹاؤن کمیٹی ربوہ نے تین سال (سنہ ۶۲-۶۳ء، سنہ ۶۳-۶۴ء، سنہ ۶۴-۶۵ء) کے لئے سکنی پلاٹس پر ڈویلپمنٹ ٹیکس لگانے کی تجویز کی ہے جسکی تفصیل دفتر ٹاؤن کمیٹی ربوہ میں دفتری اوقات میں دیکھی جا سکتی ہے۔

اگر اس بارہ میں کسی شخص کو اعتراض ہو تو وہ ۱۵ یوم کے اندر اپنا اعتراض تحریری طور پر ٹاؤن کمیٹی ربوہ کے دفتر میں بھجوا دیں۔ میعاد گذر جانے کے بعد کسی اعتراض پر غور نہیں کیا جائے گا۔ اعتراضات وصول کرنے کی آخری تاریخ ۲۲۔ نومبر سنہ ۶۲ء ہے۔

(سیکرٹری ٹاؤن کمیٹی۔ ربوہ)

پبلک نوٹس

عوام الناس کی اطلاع کے لئے مشتہر کیا جاتا ہے کہ ملتان ڈویژن میں منٹگمری۔ سمہ سٹہ۔ روہڑی براستہ لوپ اور کورڈ)۔ (شیر شاہ۔ کندیاں)۔ (لودھراں۔ پاک پتن)۔ (سمہ سٹہ بہاولنگر)۔ (بہاولنگر۔ فورٹ عباس)۔ (بہاولنگر میکلوڈ گنج روڈ۔ امروکہ) (خانیوال شورکوٹ روڈ۔ ہنڈیوالی) اور (خانپور۔ چاچڑاں) کے سیکشنوں پر چلنے والی مسافر گاڑیوں کے نئے اوقات یکم اپریل ۱۹۶۳ء سے رائج ہوں گے۔ اس سلسلے میں عوام سے تجاویز مطلوب ہیں جو زیر دستخطی کے پاس زیادہ سے زیادہ ۱۹ نومبر سنہ ۱۹۶۲ء تک پہنچ جانی چاہئیں۔

ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ پاکستان ویسٹرن ریلوے۔ ملتان

اور وہ برطانوی آرمی کا قیمتی حصہ سمجھے جاتے تھے سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ گورکھے نہرو کے لئے کیوں لڑیں۔ وہ ماؤزے تنگ کے چین پر نہرو کے بھارت کو ترجیح کیوں دیں۔ جہاں تک سکھوں کا تعلق ہے وہ خود مختار صوبہ کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ جسے ماننے سے پنڈت نہرو نے صاف انکار کر دیا ہے ان کی وفاداری کا مرکز حق خود اختیاری ہے نہ کہ بھارت"۔ مسٹر سوکولسکی نے لکھا ہے "یہ چین بھارت جنگ جاری رہے گی تاوقتیکہ امریکہ اور برطانیہ مداخلت کر کے اسے بند نہیں کراتے۔ نہرو نے ایک اور مکارانہ چال چلی ہے جس میں وہ ہار رہے ہیں بھارت میں اگلا مرحلہ پنڈت نہرو اور کانگرس

پارٹی کے خلاف متشددانہ انقلاب ہو گا +

ماہنامہ "انصار اللہ" کا تازہ شمارہ

۱۵ نومبر بذریعہ ڈاک روانہ کیا جائے گا

ماہنامہ "انصار اللہ" کا تازہ شمارہ (بابت ماہ نومبر سنہ ۱۹۶۲ء) ۱۵ نومبر سنہ ۶۲ء کو جملہ خریدار صاحبان کی خدمت میں بذریعہ ڈاک روانہ کیا جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ یہ شمارہ اس لحاظ سے ایک مخصوص شمارہ ہے کہ اس میں دیگر بلند پایہ مضامین کے علاوہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کے اس روح پرور اور بصیرت افروز خطاب کا مکمل متن ہدیۂ احباب کیا جا رہا ہے جو حضرت میاں صاحب مدظلہ العالی نے انصار اللہ کے آٹھویں سالانہ اجتماع کے افتتاحی اجلاس میں فرمایا تھا۔ یہ پیغام نہایت بیش بہا نصائح اور تفصیلی ہدایات پر مشتمل ہے۔ جملہ انصار اس پُر معارف خطاب کا بغور اور بار بار مطالعہ کر کے اس میں بیان فرمودہ ہدایات پر کماحقہٗ عمل پیرا ہونے کی کوشش کریں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو عمل کی توفیق عطا فرمائے

(قائد اشاعت مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴